ilmkidunya
علم کی دنیا

Urdu - FSC Part 2 Urdu Full Book Online Short Questions Test

Q1. سبق ایک سفر نامہ جو کہیں کا بھی نہیں ہے- مرکزی خیال بیان کریں.

Ans 1: مرکزی خیال: افغانستان ایک نہایت پس ماندہ ملک ہے جہاں ریلوے نہیں کوئی پیلشر نہیں البتہ دریائے کابل ہے- افغانی اس کا پانی پیتے ہیں مگر کوڑا ابھی اسی میں پھینکتے ہیں اور کپڑے بھی اسی میں دھوتے ہیں.

Q2. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے- "ایوب صاحب کا گھر بارہ مہینے تھرڈ کلاس کا مسافر خانہ بنا رہتا تھا- ہر طرح کے لوگ ٹھہرے ہوئے ہیں ، بالخصوص اعزہ اور دوستوں کے لڑکے-مجھے یقین ہے اور میں بلاخوف تردید کہہ سکتا ہوں کہ ایوب صاحب کے گھر میں قیام کرکے ان کے خرچ سے ان کی توجہ و محنت سے ، ان کے بل پر اعزہ اور احباب کے جتنے لڑکوں نے علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی ہوگئی، اتنا اب تک کسی اور شخص سے نہ اب تک ہوا اور نہ شاید اہندہ ہو".

Ans 1: سیاق و سباق: ایوب عباسی علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے پرووسٹ کے دفتر میں ایک زمہ دارانہ منصب پر ملازم تھے-بظاہر ایک عام آدمی تھے جس کی طرف کوئی ملتفت نہیں ہوتا بلکہ پہلی نظر میں کوئی انہیں دیکھے تو منہ پھیرلے مگر یونیورسٹی میں ان کے حسن اخلاق کی وجہ سے ہر بڑا چھوٹا ان سے بے حد متاثر ہوتا تھا- ہر وقت ہرایک کے کام آنا ان کا دتیرہ تھا- وہ ہر ایک کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے اور نہ صرف شریک نہ ہوتے بلکہ کام کاج کی زمہ داریاں بھی نبھاتے ان کے گھر ٹھہرے ہوئے طلبہ کا ہر وقت ہجوم رہتا- ایوب عباسی ان کے قیام و طعام کے علاوہ کی دیگر ضروریات کا بھی خیال رکھتے- دوستون میں سے کوئی بیمار پڑتا تو وپوری طرح تیمارداری کرتے- ان کی شخصیت کا یہ پہلو بڑا منفرد تھا کہ ہر چھوٹا بڑا ان سے محبت بھی کرتا اور عزت بھی- پرووسٹ کے دفتر میں اہم عہدے پر ہونے کی وجہ سے ان کا واسطہ تمام ملازمین اور طلبہ سے رہتا اس لیے ان کے حالات و معاملات سے انہیں آگاہی رہتی- کبھی کبھی رشتہ داروں کی سن دلی، کم فراخی اور حسد کا گلہ کرتے- اپنے اعزہ کو مصنف سے ملواکر خوش ہوتے- سردیوں میں ڈاکٹر عباد الرحمن خاں کے ہاں ہم سب اکٹھے تھے کہ عباسی صاحب کو بخار نے آلیا اور پھر یہ بخار مرض الموت ثابت ہوا- ان کی موت سے سب چھوٹے بڑے غم سے نڈھال ہوگئے.

Q3. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے- " دوستوں میں سے کوئی بیمار پڑا اور یہ آموجود ہوئے، رات دن کا مسلسل قیام ، پاؤں دبارہے ہیں سر میں تیل ڈال رہے ہیں ، دوالارہے ہیں، کھانا تیار کررہے ہیں - بیماری میں آدمی چڑچڑا ہوجاتا ہے چنانچہ اس کی ہر قسم کی زیادتیاں بھی سہہ رہے ہیں - بیمار اچھا ہوا تو شکریے میں بھی سخت سست ہی کلمات کہے".

Ans 1: سیاق وسباق:ایوب عباسی ایک عام آدمی تھا اور عام آدمی بھی ایسا کہ کبھی قابل التفات نہ ہو- حلیے، رنگ روپ اور قدوقامت اور ظاہری ہیت کے لحآظ سے نظر انداز کیے جانے کے لائق لیکن حسن اخلاق اور حسن عمل کے حوالے سے وہ سب پر فوقیت رکتھے تھے - عزیز و اقارب کے علاوہ دوستوں ، یونیورسٹی کے اساتذہ اور ملازمین سب کی خدمت کرنا ور سب کے کام آنا، سب کے دکھ سکھ میں شرکت ان کا وتیرہ تھا- ان کا گھر بارہ مہینے اعزہ اور دوستوں کے بچوں سے بھرا رہتا تھا- ایوب عباسی ان کے اخراجات اور ضروریات کا خیال رکھتے- آفس کے لوگوں کا بھی خیال رکھتے اور اس کی مصروفیات دیکھ کر حیرت ہوتی کہ وہ زندہ کیسے ہے اور ہوش و حواس کیسے قائم رکھے ہوئے ہے. ان کی شخصیت کا یہ پہلو بڑا منفرد تھا کہ ہر چھوٹا بڑا ان سے محبت کرتا اور ان کی عزت بھی- پرووسٹ کے دفتر میں اہم عہدے پر تھے- اس لیے تمام ملازمین اور طلبہ کے حالات و معاملات سے انہیں آگاہی رہتی -

---

Q4. سبق اکبری کی حماقتیں کا تعارف و پس منظر بیان کریں.

Ans 1: مولوی نذیر احمد 1836 میں ضلع بجنور ایک گاؤن ریہڑ میں پیدا ہوئے. ان کی عملی زندگی کا آغاز ایک مدرس کی حیثتی سے ہوا لیکن اپی خدا دازہانت اور ان تھک کوششوں سے ترقی کرکے بہت جلد ڈپٹی انسپکڑ مدارس مقررہ ہوئے. اس دوران میں انھوں نے اپنے شوق سے انگریزی زبان سیکھی اور اس میں اتتنی استعداا پیدا کرلی کہ انڈین پینل کود کا ترجمہ تعزیرات ہند کے نام سے کیا جو بہت مقبول ہوا- اسی خدمت کے صلے مین آپ کوتحصیل دار مقرری کیا گیا پھر ڈپٹی کلکٹر ہوگئے.

Ans 2: سرسید احمد خاں نے ادب کے زریعے معاشرتی اصلاح کا جو سلسلہ شروع کیا تھا. ڈپٹی نذیر احمد کی تحریریں اس میں خاصی حد تک معاون ثابت ہوئیں. انھوں نے اردو ادب میں ناول کی صنف کو متعارف کروایا.

Q5. قتباس: " ہمت اور تحمل ان سب کو جنگلوں اور پہاڑوں میں لے گئے -کانوں کا کھودنا ، اتار چڑھاؤ، ہموار کرنا،تالابوں سے پانی سینچنا، دریاؤں کا رخ پھیرنا، سب سکھایا-لوگوں کے دلوں کا ایسا اظر ہوا تھا کہ سب دفعتاکمریں باندھ، آنکھیں بند کر، دیمک کی طرح روئے زمین کو لیپٹ گئے."سیاق و سباق تحریر کریں.

Ans 1: سیاق و سباق: پرانے زمانے کی بات ہے جب انسان کا دامن گناہوں سے الودہ نہیں ہوا تھا . دھرتی پر نیک سیرت بادشاہ خسرو آرام حکومت کرتا تھا ہر طرف چین

ہی چین تھا زمانے نے پلٹا کھایا. خودغرضی بڑھی، لوٹ مار اور ذخیرہ اندوزی ہونے لگی- تکبر ، حسد اور بغض جیسی بیماریاں عام ہوگئیں. آسمان والے نے نعمتیں کم کردیں. احتیاج اور افلاس نے اس طرح گھیرا کہ مخلوق بلبلااٹھی- لوگ اکھٹے ہوئے. تدبیر اور مشورے کے بعد وہ محنت پسند خرد مند کے در پر جاپہنچے محنت کے بیٹے کے پاؤں پڑے.

Q6. خلاصہ مناقب عمر بن عبدالعزیز رح تحریر کریں.

Ans 1: علامہ شبلی نعمانی نے علامہ ابن جوزی کی تصنیف سیرت العمرین سے ماخوز حضرت عمر بن العزیز رح کے ان اوصاف حمیدہ کو موضوع بنایا ہے جو ان کے اعلی اخلاق ، عدل و انصاف اور غیر مسلمون سے ان کے طرز عمل سے متعلق ہیں ان کے رویہ اسلام کے قائم کردہ اصولوں کے مطابق تھے. عمر بن عبدالعزیزرح غیر مسلموں کے ساتھ انصاف اور عدل کے تقاضوں کا خاص خیال رکھتے.

Ans 2: ان کا ایک بڑا کارنامہ یہ ہے کہ بنوامیہ کی تمام جاگیریں ضبط کرکے عوام کو واپس لوٹا دیں کہ وہی ان کے مالک تھے. اس سلسلے میں ان کے خاندان نے آپ کی پھوپھی ام عمر کو سفارش کےلیے آپ کے پاس بھیجا لیکن آپ نے کوئی سفارش قبول نہ کی - ان کے غلام مزاحم نے بھی جاگیروں سے دست بردار ہونے سے باز رکھنے کی کوشش کی مگر وہ نا مانے.

Ans 3: انھوں نے ابن سلیمان کی جاگیر بھی ضبط کی. حالانکہ وہ اسے خاندان بھر میں سب سے زیادہ عزیز رکھتے تھے. ابن سلیمان نے رد کر جاگیر کی بحالی کا تقاضا کیا لیکن محبت کے تقاضوں پر عدل و انصاف غالب آیا اور آپ نے فیصلہ بدلنے سے انکار کردیا.

Q7. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا: حقیقت حال واضح کرنا- سات پشتوں پر احسان:بہت زیادہ احسان کرنا- شاب : جوانی-ہر رنگ ہرانگ: زمرد کی آمریت مستحکم ہوچکی تھی: ہر طرف سبزہ ہی سبزہ تھی. عمیق تر: زیادہ گہرا- انکھیں خیرہ ہونا:آنکھیں چندیا جانا- سنگلاخ : پتھریلے- کوہسار: پہاڑ-ازلی برساتوں کا رین بسیرا : ہمیشہ سے برسنے والی برسات کا ٹھکانا- علوم سمندر: علم کی شاخ جس میں سمندروں اور ان کے متعلقات کے بارے میں بتایا- حس کے لنگر: ہر طرف حس ہی حسن- افراط: کثرت

Q8. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: مایوس : ناامید- ضمیر: اندر احساس ، لاشعوری احساس- اضافہ کرنا: زیادہ کرنا- ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا: بے بسی سے تڑپ تڑپ کر جان دینا- شب بخیر: خدا کرے ، رات بخیریت گزر جائے.

Q9. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے- " ایوب صاحب کی سیرت و شخصیت کا عجیب اور نادر پہلو یہ تھا کہ بڑے سے بڑا آدمی ہو یا چھوٹے سے چھوٹا ، ان سے عزت آمیز محبت کرتا تھا-ترس کھا کر یا مجبور ہوکر نہیں بلکہ ان سے محبت کرنے میں اسے لطف آتا تھا- ایوب سے محبت کرکے جیسے دل کو تسکین ہوجاتی تھی، ایک طرح کی پر افتخار اور اطمینان بخش تسکین - جیسے یہ احساس کہ ہم میں بھلائی کرنے یا بلند ہونے کا جذبہ یا استعداد ہے-ایوب سے محبت نہ کیجیے یا ان کی عزت نہ کیجیے تو یہ محسوس ہوتا کہ ہم میں بھلائی کرنے یا بلند ہونے کا جذبہ یا استعداد ہے- ایوب سے محبت نہ کیجئے یا ان کی عزت نہ کیجئے تو یہ محسوس ہوتا کہ ہم میں شریفانہ جذبات یا احساس زمہ داری کی کمی ہے- اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی مدنظر رکھیے کہ ایوب صاحب کے دل میں یہ بات کبھی گزری ہی نہیں کہ ان کی خدمات کا صلہ مل رہا ہے یا نہیں - معاوضے کا احساس شاید ان میں پیدا ہی نہیں کیا گیا تھا- بڑے چھوٹے کی خدمت میں یکساں لطف وتن وہی سے کرتے تھے".

Ans 1: سیاق و سباق: ایوب عباسی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں پرووسٹ کے دفتر میں اہم عہدے پر فائز تھے- وہ ایک جامع کمالات شخصیت کے مالک تھے- معمولی سا قد، چیچک زدہ چہرہ اور تن زیبی کا پہلو تاریک تو تھا- ایک عام سے آدمی تھے جو معمولی زہانت رکھتے تھے اور زیادہ قابل التفات نہ تھے مگر حسن اخلاق اور حسن عمل کے حوالے سے وہ سب پر فوقیت رکھتے تھے- اعزاو اقارب کے علاوہ یونی ورسٹی کے ملازمین اور طلبہ سب کی خدمت کرنا اور سب کے دکھ سکھ میں شرکت ان کا تیرہ تھا . ان کا گھر بارہ مہینے اعزہ اور دوستوں کے ان طلبہ سے بھرا رہتا جو ان کے ہاں رہ کر علی گڑھ یونی ورسٹی میں پڑھتے- پرووسٹ کے دفتر میں اہم عہدے پر ہونے کی وجہ سے یونی ورستی کے اساتذہ، دیگر ملازمین اور طلبہ سب کے حالات و معاملات سے انہیں اگاہی رہتی- اور اس کے مطابق وہ ان کے معاملات میں مدد کرتے- کبھی کبھی رشتہ داروں کی سنگ دلی اور حسد اور کم ظرفی کا گلہ کرتے- جن عزیزوں سے خوش ہوتے انہیں مجھ سے ضرور ملواتے اور خوش ہوتے- سردیوں میں ہم سب ڈاکٹر عباد الرحمن خاں کے ہاں اکٹھے تھے کہ وہیں انھیں بخار نے آلیا اور یہ بخار مرض الموت بن گیا.

Q10. سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں-

Ans 1: "اقتباس: اکبری کو نانی کے لاڈ پیار نے................... ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی".

Ans 2: حوالہ متن : سبق کا عنوان : اکبری کی حماقتیں مصنف کا نام: مولوی نذیر احمد

Q11. نواب محسن الملک کے سبق کی تشریح کریں.

Ans 1: تشریح : یہ سرسید تحریک یا خود سرسید کی خوش قسمتی تھی کہ انہیں اپنے مشن کی تکمیل کےلیے نہایت مخلص اور اپنے اپنے شعبے میں بے حد ماہر اور مستند لوگ میسر آئے. ان میں بعض لوگ تو ایسے تھے،جونہایت مخلص سماجی و اخلاقی مصلح ہونے کے ساتھ ساتھ اردو ادب کے بلند پایہ ادیب بھی تھ، جن میں مولانا الطاف حسین حالی، علامہ شبلی نعمانی، ڈپٹی نذیر احمد ، اور مولانا محمد حسین آزاد کی خدمات سنہری حروف میں لکھ جانے کے قابل ہیں.

Ans 2: سرسید کے رفقا میں بعض لوگ ایسے بھی شامل تھے، جنھوں نے کاغذ قلم سے ناطہ تو ضرور برقرار رکھا لیکن ادب کو نہ تو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایااور نہ اس شعبے میں کوئی نمایاں کارنامہ انجام دیا..

Q12. اقتباس:دوسروں سے کام لینے کا انھیں بڑآاچھا سلیقہ تھا. وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے. اور اسطرح ہمت افزائی کرتے تھے کہ لوگ خوشی خوشی ان کاکام کرتےتھے. اپنے ملازموں اور ماتحتوں سے بھی ان کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تن دہی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی زاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑادیتے تھے". سیاق و سباق تحریر کریں.

Ans 1: سیاق و سباق: محسن الملک پارس تھے جو بھی ان سے چھو گیا، کندن ہوگیا- حیدرآباد دن میں ان کی سیاست دانی ، تدبر اور انتظامی صلاحیت کے جوہر سامنے ائے- انھوں نے حیدرآباد کا نظم و نسق نہایت خوبی سے چلایا جب تک رہے نہایت دل عزیز رہے. انھیں ابتدا ہی سے مذہب سے لگاؤ تھا. اعلی درجے کے مقرر تھے. بڑے بڑےجلسوں میں فصاحت اور خوش بیانی کے جوہر دکھاتے ،شگفتہ مزاج بھی تھے.

Ans 2: . محسن الملک مطالعے کے شوقین تھے. اخبارات اور عربی، فارسی، اور اردو کی کتب کا مطالعہ کرتے انگریزی کی عمدہ کتابوں کا ترجمہ کرواکر پڑھتے

Q13. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے- "ہم سب کی زندگیوں میں مرحوم کے گھل مل جانے کا راز یہ تھا کہ ان میں بظاہر کوئی بات غیر معمولی نہ تھی - وہ غیر معمولی قابلیت کے آدمی نہ تھے- نہ انہیں جوڑ توڑ آتا تھا- نہ خوش پوشاک ، نہ خوش گفتار ، نہ خوش باش، نہ رنگین و رعنا معمولی تھے پھر بھی وہ ایسے تھے کہ اب ہم میں ویسا کوئی اور نہ اب ڈھونڈے سے بھی کوئی ایسا ملے".

Ans 1: تشریح : دنیا میں کچھ لوگ زیادہ زہین ہوتے ہیں بعض کے ہاتھ میں کوئی بڑا ہنر ہوتا ہے اور کچھ بڑے عہدوں پر ہونے کی وجہ سے اہم ہوجاتے ہیں- ایسے لوگ اگر معاشرتی زندگی میں اہمیت اختیار کریں تو تعجب خیز بات نہیں ہوتی لیکن ایک عام آدمیمرکز نگاہ بنے تو ہر ایک اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے-عباسی بڑے آدمی نہ تھے اور ان کی یہی خوبی ان کی محبوبیت کا سبب رہی- وہ سب میں گھل مل جاتے کہ بڑے پن کے رکھ رکھاؤ سے مبرا تھے-

Q14. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے- "ایوب صاحب کا گھر بارہ مہینے تھرڈ کلاس کا مسافر خانہ بنا رہتا تھا- ہر طرح کے لوگ ٹھہرے ہوئے ہیں ، بالخصوص اعزہ اور دوستوں کے لڑکے-مجھے یقین ہے اور میں بلاخوف تردید کہہ سکتا ہوں کہ ایوب صاحب کے گھر میں قیام کرکے ان کے خرچ سے ان کی توجہ و محنت سے ، ان کے بل پر اعزہ اور احباب کے جتنے لڑکوں نے علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی ہوگئی، اتنا اب تک کسی اور شخص سے نہ اب تک ہوا اور نہ شاید اہندہ ہو".

Ans 1: تشریح :ایوب عباسی کی ہر دل عزیزی کے پاس منظر میں ان کاجذبہ خدمت خلق کار فرما رہا- اس سلسلے میں ان کے اندر ایک خوبی ایسی تھی جواور کسی میں نہ دیکھی اور وہ تھی اعزہ اور دوستوں کے بچوں کی تعلیم کےسسلسے میں ان کی مدد اور غیر معمولی قربانی- نامعہ علی گڑھ میں داخلہ ایک مسئلہ تھا اور پھر بورڈنگ ہاؤس میں داخلہ ایک اور مسئلہ بن جاتا- کبھی جگہ نہ ملتی اور کبھی اخراجات کا مسئلہ آن کھڑا ہوتا- چنانچہ بہت سے طلبہ ایوب عباسی کے گھر قیام کرتے جن کے طعام کے اخراجات بھی وہی برداشت کرتے-

Q15. پیراگرام کی سیاق و سباق تحریر کریں. " مسلمانوں کا نصب العین اسلام ہے............ یہ ہے پاکستان کے مسلمانوں کا نصب العین".

Ans 1: سیاق و سباق: انیسویں صدی کے شروع میں مسلمانوں کا اقتدار ہندوستان میں ختم ہوااور انگریزوں کی حکمرانی شروع ہوئی . شاہ ولی اللہ وہلوی ، شاہ عبدالعزیز اور سید احؐمد شہید نے مسلمانوں کے اصلاح احوال کی کوشش کی. سر سید نے حالات کے مطابق منصوبہ بندی کی. اقبال نے قوم کو جگایا. علی گڑھ یونیورسٹی اور عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد قائم ہوئیں. تقسیم بنگال اور پھر تنسیخ بنگال کے واقعات ہوئے. تحریک خلافت چلی سول نافرمانی کی تحریک چلی اور گول میز کانفرنس منعقد ہوئی.

Q16. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: پراگندہ : منتشر ،غیر منظم- تحفظات و مراعات: حقوق و رعاتیں- شملہ کانفرنس: مارچ 1947 میں کانگریس اور مسلم لیگ کا اجلاس شملہ میں ہوا مگر کوئی معاہدہ نہ ہوسکا.معرض التوا میں : ٹال مٹول یا نظر انداز کرنا، ،ملتوی کیے رکھنا. قوت آفرین تغیر: قوت پیدا کرنے والی تبدیلی، زبردست تبدیلی.

Q17. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے.

Ans 1: " ان دنوں نئی دنیا کا دفتر چوناگلی میں ہوا کرتا تھا- سڑک کےکنارے ایک چھوٹا سا مکان تھا- باہر ایک طرف عصر جدید پریس ،دوسری طرف حکیم غلام مصطفے کا مطلب- دروازے سے اندر گھسو تو داہنی طرف نئی دنیا آباد تھی اور بائیں طرف مولانا شائق احمد عثمانی نے پرانی دنیا بسا رکھی تھی- یعنی اپنے اہل و عیال اور عربی کی بھاری بھر کم کتابوں سمیت رہتے تھے- میں اس نئی دنیا کا کولمبس تھا اور مقالہ افتتاحیہ کے جہاز کے ساتھ ساتھ فکاہات کی کشتی بھی چلاتا تھا- افسوس کہ یہ محفل سال بھر کے اندر اندر برہم ہوگئی - نہ نئی دنیا رہی نہ پرانی رہے نام اللہ کا".

Ans 2: حوالہ متن: سبق کا عنوان: مولانا ظفر علی خاں مصنف کانام: چراغ حسن حسرت

Q18. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: بدستور؛ مسلسل، حسب سابق- پریکٹس: ڈاکٹری مشق، روز مرہ کا کام، بخوبی چلنا- سر کھجانے کی فرصت: زرا بھر فارغ وقت- ڈسپنسری: چھوٹا ہسپتال-تنتا بندھا رہنا : بھیڑ لگی رہتی- منت سماجت کرنا: عاجزی سے التجا کرنا

Q19. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے- " ایوب صاحب کی سیرت و شخصیت کا عجیب اور نادر پہلو یہ تھا کہ بڑے سے بڑا آدمی ہو یا چھوٹے سے چھوٹا ، ان سے عزت آمیز محبت کرتا تھا-ترس کھا کر یا مجبور ہوکر نہیں بلکہ ان سے محبت کرنے میں اسے لطف آتا تھا- ایوب سے محبت کرکے جیسے دل کو تسکین ہوجاتی تھی، ایک طرح کی پر افتخار اور اطمینان بخش تسکین - جیسے یہ احساس کہ ہم میں بھلائی کرنے یا بلند ہونے کا جذبہ یا استعداد ہے-ایوب سے محبت نہ کیجیے یا ان کی عزت نہ کیجیے تو یہ محسوس ہوتا کہ ہم میں بھلائی کرنے یا بلند ہونے کا جذبہ یا استعداد ہے- ایوب سے محبت نہ کیجئے یا ان کی عزت نہ کیجئے تو یہ محسوس ہوتا کہ ہم میں شریفانہ جذبات یا احساس زمہ داری کی کمی ہے- اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی مدنظر رکھیے کہ ایوب صاحب کے دل میں یہ بات کبھی گزری ہی نہیں کہ ان کی خدمات کا صلہ مل رہا ہے یا نہیں - معاوضے کا احساس شاید ان میں پیدا ہی نہیں کیا گیا تھا- بڑے چھوٹے کی خدمت میں یکساں لطف وتن وہی سے کرتے تھے".

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان : ایوب عباسی مصنف کا نام : رشید احمد صدیقی

Q20. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: خواہ مخواہ: بلاوجہ- وہم : گمان، شک- جبںشدینا: حرکت دینا- ٹکٹکی باندھے دیکھنا- نظریں جماکر مسلسل دیکھنا بیگار سمجھ ہی ہیں : بغیر اجرت کے کام زبردستی کا کام سمجھ رہی ہیں.